41633-کیا ذوالحجہ کے دس دن جس میں عید بھی ہے کے روزے رکھنا مستحب ہیں

سوال

میں نے آپ کی ویب سائٹ میں یوم عرفہ کے روزہ کی فضیلت کے متعلق پڑھا ہے، لیکن میں نے عشرہ ذوالحجہ کے روزوں کی فضیلت بھی پڑھی ہے توکیا یہ صحیح ہے ؟
اگر یہ صحیح ہے توکیا یہ ممکن ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ ہم نودن کے روزے رکھیں یا دس یوم کے کیونکہ دسواں روز توعیدالاضحی کا دن ہے ؟

پسندیدہ جواب

ذوالحجہ کے نوایام کے روزے رکھنا مستحب ہیں اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ان ایام یعنی عشرہ ذوالحجہ کے علاوہ کوئی اورایام ایسے نہیں جن میں کیے گئے اعمال صالحہ اللہ تعالی کوزیادہ محبوب ہوں، صحابہ کرام نے عرض کیا جھاد فی سبیل اللہ بھی نہیں ؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہ ہی جھاد فی سبیل اللہ‌ہاں وہ شخص جواپنا مال اور جان لے کرنکلے اوراس میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے) صحیح بخاري حدیث نمبر(969)

ھنیدہ بن خالد اپنی بیوي سے اوروہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے انہوں نے کہا : (رسول کریم نوذوالحجہ اوریوم عاشوراء اور ہر ماہ میں تین پہلی سوموار اوردو جمعرات کے روزے رکھتے تھے) مسند احمد حدیث نمبر(21829) سنن ابوداود حدیث نمبر(2437) نصب الرایۃ(180/2) میں اسے ضعیف کہا گیا ہے، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن عید کے دن کا روزہ رکھنا حرام ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابوسعید خدري رضی اللہ تعالی عنہ مرفوعا بیان کرتے ہیں : (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اوریوم النحر (عیدالاضحی) کا روزہ رکھن سے منع فرمایا) صحیح بخاري حدیث نمبر(1992) صحیح مسلم حدیث نمبر(827)

اور علماء کرام کا بھی اس پر اجماع ہے کہ دونوں عیدوں کا روزہ رکھنا حرام ہے.

لھذا ان دس ایام میں کیے گئے اعمال صالحہ دوسرے ایام کے اعمال سے افضل ہیں، لیکن ان ایام میں صرف روزے نودن کے رکھے جائیں گے، اوردسواں دن جوکہ عید قربان کا دن ہے اس دن روزہ رکھنا حرام ہے.

تواس بنا پر عشرہ ذوالحجہ کے روزے رکھنے کی فضیلت سے مراد یہ ہوا کہ نودن کے روزے رکھے جائیں گے، دس کا اطلاق اغلبیت کی بنا پر کیا گیا ہے.

دیکھیں : شرح مسلم للنووي حدیث نمبر(1176)

واللہ اعلم.